Darul Tehqeeq wa Difa-e-Sahaba
دار التحقیق و دفاع صحابہ
www.sunnilibrary.com

مروجہ ماتم کی نوعیت، اس کے اثبات پر شیعی دلائل اور ان کے دندان شکن جوابات۔

حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے اثبات ماتم کے متعلق غلام حسین شیعی کی دغابازیاں۔

مصنفہ غلام حسین نجفی "ماتم اور صحابہ" کے جواب میں

شیعہ مجتہد کا فتویٰ

امام حسین رضی اللہ عنہ کے ذکر کے دوران غناء، نوحہ کرنا اور مونہہ پیٹنا حرام اور شیطانی عمل ہے

تالیف

مناظر اسلام شیخ الحدیث مولانا محمد علی صاحب مدظلہ العالی

سنی
لائبریری
ادارہ دار التحقیق

https://ataunnabi.blogspot.com/

شیعہ مجتہد کا فتویٰ

امام حسین رضی اللہ عنہ کے ذکر کے دوران غناء، نوحہ کرنا اور مونہہ پیٹنا حرام اور شیطانی عمل ہے

منتہی الآمال:

پس شائستہ است کہ شیعیان عموماً و ذاکرین خصوصاً ملتفت شدہ دراین سوگواری و عزاداری بروجہی سلوک کنند کہ زبان نواصب دراز نشود و اقتصار بر واجبات و مستحبات کردہ از استعمال محرمات از قبیل غنا کہ غالبا نوحہ ہائے لطمہ خالی از آن نیست و از اکاذیب منقولہ حکایات ضعیفہ مظنونۃ الکذب کہ در جملہ ای از کتب غیر معتبرہ بلکہ نقل از کتبی کہ مصنف آنہا از متدینین اہل علم و حدیث نیست احتراز نمایند و شیطان را دراین عبادت بزرگ اعظم شعائر اللہ است راہ ندہند و از معاصی کثیرہ کہ روح عبادت را میبرد بپرہیزند خصوصا ریا و کذب و غناء کہ دراین عمل ساری جاری شدہ است۔

(منتہی الآمال از شیخ قمی جلد اول
صفحہ نمبر ۴۴۵ خاتمہ مطبوعہ تہران
طبع جدید

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجمہ:

پس مناسب ہے کہ تمام شیعہ بالعموم اور ذاکرین بالخصوص جو امام حسین
رضی اللہ عنہ کی عزاداری اور سوگواری میں شرکت کرتے ہیں ان مجالس میں
ایسا طریقہ اپنائیں۔ کہ نواصب (اہل سنت) کو اعتراض کرنے کا موقع
ہاتھ نہ آسکے۔ وہ یوں کہ صرف وہی باتیں بیان کریں۔ جو واجب اور
مستحب ہوں۔ اور محرمات سے کلی اجتناب کریں۔ جیسا کہ گانا بجانا ہے۔
کیونکہ غالباً ماتمی لوگ نوحہ خوانی ضرور کرتے ہیں۔ اور جھوٹی روایات اور
کمزور حکایت سے بھی اجتناب کرنا چاہیے۔ اس قسم کی باتیں عام طور پر غیر
معتبر کتب میں ملتی ہیں۔ اور ان میں جھوٹ کا ظن غالب ہوتا ہے۔ بلکہ کسی
ایسی کتاب سے کوئی بات نقل کرنے سے بھی احتراز کرنا چاہیے۔ کہ جس کا
مصنف دین داری میں مشہور نہ ہو۔ اور اسے عالم اور حدیث دان نہ سمجھا
گیا ہو۔ اور یہ بھی مناسب ہے۔ کہ امام حسین کی یاد میں منعقد ہونے والی
مجالس ایسی بزرگ عبادت کو شیطانی کاموں سے بچایا جائے۔ کیونکہ
ایسی مجالس شعائر اللہ میں سے بہت اہم درجہ رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ
بہت سے دوسرے گناہ والے کاموں سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ کہ جن
کی وجہ سے عبادت کا روح جاتا رہے۔ بالخصوص دکھلاوا، جھوٹ اور
گانا بجانا جو کہ ذکر حسین کی مجالس میں ہر طرف اہل تشیع نے جاری وساری کر
رکھا ہے (ان سے ضرور اجتناب کرنا چاہیے)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بقول شیعہ مجتہد

غلط اور جھوٹے واقعات کے ذریعہ شہادت حسین

کو بیان کرنا اپنی ماں سے ستر مرتبہ زنا کرنے

سے بدتر ہے

منتہی الآمال

در جامع الاخبار از رسول خدا (ص) روایت کردہ کہ فرمودہ ہرگاہ دروغ گوید مومن بدوں عذر لعنت کند او را ہفتاد ہزار ملک واز دل او بوئے گندے بیروں آید و بالا رود تا بعرش رسد و لیس لعنت کنند او را حملۂ عرش و حق تعالیٰ بواسطۂ آں یک دروغ ہفتاد زنا براو نولیسد کہ آساں تراں ہا مثل آنست کہ کسی با مادر خود زنا کند۔

(منتہی الآمال جلد اول ص ۵۴۵
خاتم الکتاب۔ مطبوعہ تہران
طبع جدید)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجمہ:

جامع الاخبار میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا۔ جو مومن عذر کے بغیر جھوٹ کہتا ہے۔ اس پر ستر ہزار فرشتے لعنت بھیجتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اس ایک جھوٹ کی وجہ سے ستر زنا کا گناہ اس کے نامۂ اعمال میں درج فرماتا ہے۔ کہ ان میں سے سب سے کم تر زنا وہ جو کسی نے اپنی ماں سے کیا ہو۔

"تحفۃ الاسلام" نجفی شیعی نے اہل سنت پر امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی عبارت سے جو اعتراض کرنے کی کوشش کی۔ ہمارے دو عدد جوابات سے اس کی قلعی کھل گئی۔ اور دغا بازی اور فریب دہی کا بھانڈا سر راہ پھوٹ گیا۔ درحقیقت بات یہ ہے کہ جب کسی شخص کو کسی سے عداوت اور بغض حسد کی بیماری لگ جائے۔ تو رات دن وہ بیچارا اسی میں جلتا رہتا ہے۔ اور خود خرید کردہ یہ آگ اس کو دنیا کے علاوہ قبر و حشر میں بھی چھوڑنے کا نام نہیں لیتی۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی عبارت سے جو استدلال کیا گیا۔ اس کے پیش نظر یہی کہا جا سکتا ہے۔ کہ نجفی یا تو اس استعداد سے خالی ہے۔ جس کی بدولت کسی عبارت کو صحیح سمجھا جا سکے۔ یا استعداد تو ہو گی۔ لیکن ابھی نابالغ ہے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ذکر کو مطلقاً حرام وممنوع نہیں فرمایا۔ بلکہ ایسے واقعات وروایات کے ذکر سے منع کیا۔ کہ جو من گھڑت اور جھوٹ کا پلندہ ہوں۔ اور واعظین و ذاکرین کو تنبیہ کی کہ اس عظیم واقعہ میں رنگ بھرنے کے لیے جھوٹی موٹی روایات سے اجتناب کرنا چاہیے۔ اور اسی طرح حضرات صحابہ کرام کے مابین رونما ہونے والے جھگڑوں کو بیان کرنا بھی مطلقاً منع نہ فرمایا۔ بلکہ حقائق کے بیان کی اجازت دی۔ ذرا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد مبارک کے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بارے میں بھی ایسے "حجۃ الاسلام کیا کہیں گے۔

اِیَّاکُمْ وَمَا شَجَرَ بَیْنَ اَصْحَابِیْ

خبردار! میرے صحابہ کے درمیان رونما ہونے والے اختلافات (کے بیان) سے پرہیز کرو۔

اگر جھوٹے اور من گھڑت واقعات بیان کرنا خود تمہارے اکابر کے نزدیک زنا سے بدتر اور شیطانی فعل شمار ہوتے ہیں۔ تو کیا اس سے وہی نتیجہ نکالو گے۔ جو امام غزالی کی عبارت سے نکالا ہے۔ یعنی یہ کہ امام حسین کی شہادت کا ذکر اپنی ماں سے زنا کرنے سے بڑھ کر شیطانی فعل ہے۔ (معاذ اللہ) مجالس حسین میں نوحہ کرنا اور غناء حرام ہیں۔ اور یہی حرام فعل بقول شیخ قمی اہل تشیع میں جاری وساری ہے۔ حرام خود کرتے ہو اور وہ بھی محافل ومجالس شہادت حسین میں۔ اور الزام دھرتے ہو سُنّیوں پر؟ "شرم تم کو مگر نہیں آتی۔"

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari